134

آیات نمبر 154 تا 160 میں بیان کہ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام پر کتاب اتاری گئی تھی جس میں ہر چیز کی تفصیل تھی۔ اب یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ حجت پوری ہو جائے اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔ جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا ان سے اعراض کرنے کی تاکید۔ ہر نیکی کے بدلہ دس نیکیوں کا اجر ملے گا لیکن برائی کی سزا صرف اس کے برابر ہو گی۔

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو
بھی ایک کتاب عطا کی تھی تاکہ بھلائی کی روش اختیار کرنے والوں پر ہماری نعمت
پوری ہو جائے اس کتاب میں ہر ضروری بات کی تفصیل موجود تھی اور وہ سراسر
ہدایت اور رحمت تھی، تاکہ بنی اسرائیل قیامت کے دن اپنے رب سے ملاقات پر
ایمان لے آئیں رکوع [١٩] وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اور اسی طرح ہم نے یہ ایک بڑی بابرکت کتاب "قرآن"
نازل کی ہے، پس تم اس کی پیروی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَ اِنْ كُنَّا
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اور یہ کتاب اس لئے بھی نازل کی ہے کہ تم یہ نہ کہہ
سکو کہ آسمانی کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں "یہود و نصاریٰ" پر ہی اتاری گئی
تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ
عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ یا تم یہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کوئی آسمانی

کتاب اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان "یہود نصاریٰ" سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے فَقَدْ
جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ سو اب تمہارے پاس
تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل اور ہدایت ورحمت آچکی ہے فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون
ہو سکتا ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور دوسرے لوگوں کو بھی ان سے روکے
سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ ہم عنقریب ایسے لوگوں کو جو دوسروں کو ہماری آیات سے روکتے
ہیں، ان کے اس عمل کی پاداش میں بہت سخت سزا دیں گے هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ
اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ کیا یہ لوگ
اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا خود آپ کا پروردگار
آجائے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی ان کے پاس آجائے يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ
اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ
فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ جس روز آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آپہنچے گی تو اس دن
کسی ایسے شخص کا ایمان لانا اسے کوئی فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا
ہو، یا ایمان تو رکھتا ہو لیکن اپنے اس ایمان کی حالت میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو قُلِ
انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ تم بھی
انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں فرشتوں کے آنے سے انسان کی موت مراد ہے، رب کے آنے

سے قیامت مراد ہے جب سب اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور بڑی نشانی سے قیامت کی نشانیاں مراد ہیں جیسے سورج کا مغرب سے نکلنا۔ ان تمام صورتوں میں نہ توبہ قبول ہوگی نہ ایمان لانا نفع دے گا کیونکہ انسان کو امتحان کے لئے دیا گیا وقت ختم ہو چکا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ

بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کے حصے بخرے کر ڈالے اور وہ مختلف فرقوں میں بٹ گئے، آپ کو ان سے کچھ سروکار نہیں

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

ان کا معاملہ صرف اللہ کے سپرد ہے، پھر وہی ان کو بتائے گا جو کچھ دنیا میں وہ کرتے رہے

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

جو شخص کوئی نیکی لے کر حاضر ہوگا تو اس کو اس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ملے گا

وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اور جو شخص برائی لے کر پیش ہوگا تو اس کو فقط اس برائی کے برابر سزا دی جائے گی اور کسی کے ساتھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

[# 134]

In Verses 154 to 160 it is stated that before this, a book was revealed to Moses (Musa), in which every detail was given. Now, the Quran has been revealed so that the argument becomes complete, and no one can say that if a book had been revealed to us, we would have been more guided than them. urge to keep a distance from those who divided their religion. For every good deed, there will be tenfold reward, but the punishment for wrongdoing will be equal to it.

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ
تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ رکوع[١٩]

Then We [also] bestowed the book [of the Torah] upon Moses, as a complete [blessing] to those who seek to do good. [And in this book], every necessary detail was present. [It was a complete] guidance and mercy, so that [the Children of Israel] could have faith in meeting with their Lord [on the Day of Judgment].

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

And thus, We have [now] revealed this blessed book, [the Quran], So, follow it. And be ever God-fearing, so that you may receive His Mercy.

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪
وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾

[And this book has been revealed] so that you may not say, "The Scripture was only sent down to two groups [of people long] before us,[the Jews and the Christians], and indeed, we were unaware of their teachings.

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

Or lest you say, "If only a [heavenly] book had been revealed to us, we would surely have been more guided than them.

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ

So now, there has come to you [Quran] a clear proof from your Lord, and a guidance, and mercy.

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ

Then who can be more unjust than the one who rejects Allah's signs [and denies them], and turns away from them?

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا
كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ﴿۱۵۷﴾

We shall recompense those who turn away from Our signs with the worst kind of punishment, because of their turning away.

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ
یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ

Are these [disbelieving] people waiting for the angels to come to them [with death], or for your Lord [Himself] to come, or for some of your Lord's [great] signs to appear [indicating the end of time]?

يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ
تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ

On the day when a great sign from your Lord appears [at the end of time], no soul would benefit from its [sudden] faith, if it had not believed before or had not earned any good from its belief.

قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

Say [to them]: Wait! Indeed, we too are waiting.

The arrival of angels signifies the death of a person, and the coming of the Lord signifies the Day of Resurrection when all will be presented before Allah, and the significant signs of the Resurrection, such as the sun rising from the west, will occur. In all these situations, neither repentance will be accepted, nor will belief be of any benefit because the time for testing and repentance will have come to an end for humanity.

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ
شَیْءٍ ؕ

Indeed, those who have divided up their religion and become factions, [O Prophet] you are not associated with them in anything.

اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ﴿۱۵۹﴾

Indeed, Their affair rests solely with Allah. Then He shall tell them [the due recompense] of what they used to do in the [worldly] life.

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

Whoever comes [on the day of judgment] with a good deed shall have ten times the like of it [in reward].

وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا

يُظْلَمُوْنَ﴿۱۶۰﴾

And whoever comes with an evil deed will be recompensed only with its equivalent, and no injustice will be done to them.